ایم ایم آر ویکسین (وبا)

ایم ایم آر ویکسین

٦ ماہ اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں اور بالغوں کے والدین کے لئے معلومات

ایم ایم آر ویکسین کا نام کیا ہے؟
ایم ایم آر ویکسین کا نام یا تو پریریکس یا ایم ایم آر ویکس پرو ہے۔

ایم ایم آر ویکسین کن بیماریوں سے بچاتی ہے؟
ایم ایم آر ویکسین آپ کو یا آپ کے بچے کو خسرہ ، ممپس اور روبیلا (جسے جرمن خسرہ بھی کہا جاتا ہے) سے بچاتا ہے۔

خسرہ، ممپس اور روبیلا وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں اور انتہائی متعدی بیماریاں ہیں۔ وہ اس وقت پھیلتے ہیں جب وائرس کسی ایسے شخص سے منتقل ہوتا ہے جسے یہ بیماری ہے جس کے پاس اس سے کوئی تحفظ نہیں ہے۔

بیماری	عام علامات	ممکنہ پیچیدگیاں
خسرہ	بخار رش سرخ اور دردناک آنکھیں	دماغی بخار (دماغ کی سوجن) نمونیا برونکائٹس کان میں انفیکشن
ممپس	جبڑے اور کے بخار نیچے دردناک سوجن غدود	مینجائٹس بہرا پن بالغ مردوں میں سوجن، دردناک خصیوں
روبیلا (جرمن خسرہ)	بخار اور دانے	پن، دماغی نقصان، بہرے پن، دل کے مسائل اور دیگر سنگین پیچیدگیوں سمیت بڑے پیدائشی نقائص کا شکار ہوسکتا ہے۔

عام طور پر ایم ایم آر ویکسین کب دی جاتی ہے؟
آئرلینڈ میں، بچوں کو ١٢ ماہ کی عمر میں ان کی پہلی ایم ایم آر ویکسین دی جاتی ہے. بچوں کو دوسری خوراک اس وقت ملتی ہے جب وہ عام طور پر پرائمری اسکول میں ٤ -٥ سال کی عمر کے ہوتے ہیں۔ ایم ایم آر ویکسین کی دو خوراکیں بہترین تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

اگر آپ کے بچے نے پہلے کبھی ایم ایم آر ویکسین نہیں لی ہے تو ، انہیں جلد از جلد ایک خوراک اور پہلی خوراک کے ١ ماہ بعد دوسری خوراک ملنی چاہئے۔

وہ بالغ افراد جنہوں نے پہلے کبھی ایم ایم آر ویکسین نہیں لی ہے انہیں بھی جلد از جلد ایک خوراک حاصل کرنی چاہئے اور ایک ایک ماہ بعد دوسری خوراک۔

خسرہ کے کیسز کے قریبی رابطے
خسرہ ایک بہت متعدی بیماری ہے۔ اگر آپ کو ویکسین نہیں دی گئی ہے یا ماضی میں خسرہ کا انفیکشن ہوا ہے تو ، اس بات کا بہت امکان ہے کہ اگر آپ کسی کیس کے رابطے میں ہیں تو آپ متاثر ہوجائیں گے۔ اگر آپ خسرہ کے معاملے کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں تو آپ کو عوامی صحت کے ڈاکٹروں کی طرف سے ایم ایم آر ویکسین حاصل کرنے کی سفارش کی جا سکتی ہے. اس سے اس امکان کو کم کرنے میں مدد ملنی چاہئے کہ آپ خسرہ کی ترقی کریں گے۔

کیا ١٢ ماہ سے کم عمر کے بچوں کو ایم ایم آر ویکسین مل سکتی ہے؟

کی طرف سے تیار :ایچ ایس ای نیشنل امیونائزیشن آفس
تاریخ اشاعت: مئی ۲۰۲۲ء
ایم ایم آر ویکسین (وبا)

سے ہی ایم ایم آر ویکسین کی سفارش کی جاسکتی ہے تاکہ انہیں
کم عمر میں ایم ایم آر ویکسین حاصل کرتا ہے تو ، انہیں اب
ت ہے۔ یہ انہیں بہترین تحفظ فراہم کرنے کے لئے ہے. انہیں ٤
سال کی عمر میں ایک اور خوراک لینا چاہیے.

عام طور پر ایم ایم آر ویکسین	**۱۲ ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے کیونکہ اس عمر میں ویکسین بہترین کام کرتی ہے۔**

وہ خواتین جو حمل کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں
اگر آپ حاملہ ہونے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں تو یہ سفارش کی جاتی ہے کہ آپ حمل سے پہلے ایم ایم آر ویکسین کی ایک خوراک حاصل کریں، اگر آپ نے پہلے کبھی ویکسین نہیں لیا ہے. یہ آپ کو حمل میں روبیلا انفیکشن سے بچائے گا ، جو آپ کے بچے کو شدید طبی مسائل کا سبب بن سکتا ہے اگر آپ متاثر ہوجاتے ہیں۔

کیا کوئی ایسا شخص ہے جسے ایم ایم آر ویکسین نہیں ملنی چاہئے؟
بہت کم لوگ ایسے ہیں جنہیں ایم ایم آر ویکسین نہیں ملنی چاہئے۔ لوگوں کو ویکسین نہیں لگوانی چاہئے اگر:
•انہیں پچھلے ایم ایم آر ویکسین ، ویکسین کے کسی بھی حصے سے شدید الرجک رد عمل (اینافائیلیکسس) ہوا ہے۔
• ایم ایم آر ویکسین میں موجود نیومائسن یا جیلیٹن کے لئے شدید الرجک ردعمل (اینافیلیکسس) تھا.
۱۲ ماہ سے کم عمر کے بچوں کو ایم ایم آر ویکسین حاصل نہیں کرنا چاہئے اگر ان کی ماں حمل کے دوران بچوں کے انفلیکسیم نامی دوا لے رہی تھی.
•وہ بچے جو ماؤں کے ذریعہ انفلیکسیماب لے کر دودھ پلا رہے ہیں۔

اگر آپ حاملہ ہیں تو، آپ کو ایم ایم آر ویکسین حاصل نہیں کرنا چاہئے. آپ کو ویکسین حاصل کرنے کے بعد ۱ ماہ کے لئے حاملہ ہونے میں تاخیر کرنا چاہئے. ایم ایم آر ویکسین حاصل کرنے کے بعد آپ محفوظ طریقے سے دودھ پلا سکتے ہیں

ایم ایم آر ویکسین حاصل کرنے میں تاخیر اگر ویکسین لگوانے والے شخص کو:
- تیز بخار کے ساتھ بیمار ہے
-کارٹیکوسٹیرائڈز نامی ادویات کی ایک اعلی خوراک پر ہے - کیموتھراپی یا ریڈیو تھراپی جیسے علاج ہو رہا ہے - ایک بیماری یا بیماری ہے جو ان کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہے.

- اگر آپ کو ویکسین لگوانے میں تاخیر کرنے کی ضرورت ہو تو آپ کا ڈاکٹر یا نرس آپ کو مشورہ دے سکتا ہے

کیا ایم ایم آر ویکسین اور آٹزم کے درمیان کوئی تعلق ہے؟
نہیں. تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ایم ایم آر ویکسین اور آٹزم کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے.

کیا ایم ایم آر ویکسین کے کوئی ضمنی اثرات ہیں؟
زیادہ تر لوگوں کو اس ویکسین کے بعد کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

کچھ لوگوں کو درد، سوجن اور لالی کا ایک علاقہ ملتا ہے جہاں انجکشن دیا گیا تھا.
شاذ و نادر ہی بچوں کو ٦ سے ۱۰ دن بعد دانے اور بخار کے ساتھ "منی خسرہ" مل سکتا ہے۔
ٹیکہ کاری کے بعد تیسرے ہفتے میں بچوں کو جبڑے کے علاقے میں سوجن کے ساتھ "منی ممپس" مل سکتے ہیں۔
یہ متعدی نہیں ہیں اور کچھ دنوں کے بعد گزر جاتے ہیں۔
آپ درد اور درد کو دور کرنے یا بخار کو کم کرنے کے لئے اپنے بچے کو پیراسیٹامول یا آئبوپروفین دے سکتے ہیں.

مزید معلومات
اگر آپ کے کوئی سوالات یا سوالات ہیں تو، براہ کرم اپنے ویکسینیٹر یا ڈاکٹر یا نرس کے ساتھ ان پر تبادلہ خیال کریں.

ملاحظہ کریں۔ ان متعدی بیماریوں کے بارے میں www.immunisation.ie ویکسین کے بارے میں مزید معلومات پڑھنے کے لئے
ملاحظہ کریں www.hpsc.ie معلومات کے لئے.

آپ www.hpra.ie پر ویکسین کے لئے مریض کی معلومات کے کتابچے کے لنکس بھی تلاش کرسکتے ہیں۔ متعلقہ مریض کی معلومات کے کتابچے کو پڑھنے کے لئے پریریکس یا ایم ایم آر ویکس پرو (ایم ایم آر) تلاش کریں۔

کی طرف سے تیار: ایچ ایس ای نیشنل امیونائزیشن آفس
تاریخ اشاعت: مئی ۲۰۲۲ء

Translated by HSE Health Protection Acute Operations Response Programme: December 2022